الجامعة البنورية العالمية — دار الإفتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **Imran**		Serial No : **22481**		MODE: **Regular**
Address :		Date : **6/26/2014**		
Subject : **ramadhan**		Contact No:		
Writer : [illegible]		Email :		

Assalamo Alaikum, I want to ask 4 questions:

1. In masjid speaker if echo (ending sound repeats couple of times) is there, does it effects namaz?
2. Iftaari is sunnat at home or in masjid?
3. can the masjid committee arrange separate taraweeh for ladies in basement of masjid with few men ahead, and lead by male.(the reason they said its important to attract ladies towards deen in america).
4. is it fair that new masjid committee remove the imam of taraweeh (who is leading since last 3 years) for no reason.

Jazakallahu khair.

السلام علیکم: میں چار سوالات پوچھنا ہے:

① اگر مسجد میں اسپیکر ایکو ساؤنڈ والا ہو تو اس سے نماز پر اثر پڑیگا یا نہیں؟

② افطاری کرنا گھر میں سنّت ہے یا مسجد میں؟

③ کیا مسجد کے تہہ خانہ میں مسجد کمیٹی والے عورتوں کیلئے تراویح کا انتظام کر سکتے ہیں ان کے ساتھ کچھ مرد بھی ہونگے اور امام بھی مرد ہوگا اور اسکا مقصد یہ ہے کہ اس سے امریکہ میں عورتوں میں دین پھیلانے میں مدد ملے گی۔؟

④ کیا نئی کمیٹی والے بلا کسی وجہ کے ۳ سال سے تراویح کی امامت پر مامور امام کو ہٹا سکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

① نماز درست اداء ہو جائے گی مگر لاوڈ سپیکر کو اس طرح لگانا کہ اسکی آواز مکرر آئے — ناپسندیدہ ہے۔

کما فی الھندیة: (ومنها تكرار الحرف أو الكلمة)....وإن كرّر الكلمة فإن لم يتغيّر المعنى لا تفسد صلاته وإن تغير نحو أن يقرأ — ربّ ربّ العالمين أو مالك مالك يوم الدّين فالصّحيح أنّها تفسد هكذا في الظّهيرية. اھ (١/ص٨٠) —

② افطاری کیلئے کوئی مخصوص جگہ متعین نہیں، گھر میں کرے یا مسجد میں دونوں صورتوں میں سنت ادا ہو جائیگی۔

③ خواتین کا مسجد جاکر شریک جماعت ہونا (نماز خواہ فرض ہو یا تراویح) فساد زمانہ کی بناء پر مکروہ تحریمی ہے جس سے احتراز لازم ہے جبکہ دین پھیلانے کیلئے دیگر ذرائع — استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

کما فی الشامیة: ويكره حضورهن الجماعة مطلقاً على المذهب المفتى به لفساد الزّمان. اھ (١/ص٥٦٦) —

— (جاری ہے) ←

(ج) مذکورامام موصوف اگر متبع سنت ہو اور مقتدی بھی اس سے خوش اور راضی ہوں تو کمیٹی کا بلا وجہ اسطرح امام کو تبدیل کرنا درست نہیں بلکہ بلا وجہ مسجد میں فساد کی ایک صورت بنانے کے مترادف ہے اس لئے بلا وجہ اس امام کو ہٹانے سے احتراز چاہیئے تاہم اگر کوئی معقول وجہ ہو تو امام موصوف کو تبدیل کرنے میں بھی حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ أعلم

عمر بیدان

دار الإفتاء الجامعة البنورية العالمية کراتشي 16/

۷ شعبان ۱۴۳۶ھ سنة ھ۔

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۸/۸/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

محمد مفتی [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۱/۸/۱۴۳۶ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

۲۲۴۸۱

۱۳/۸/۱۴۳۶ھ

11/6/15